پولیو ویکسین

حقائق، سوالات اور انکشافات

مرتب کردہ :- امیر حمزہ



ویکسین کی تعریف:

ویکسین ایک مادہ (Substance) ہے، جو کسی جراثیم (وائرس یا بیکٹیریا) سے بنائی جاتی ہے۔ جس مرض کی ویکسین ہوتی ہے، اس میں اسی مرض کا وائرس یا بیکٹیریا ڈالا جاتا ہے۔ اس جراثیم کو یا تو کمزور کر دیا جاتا ہے یا اس میں سے نقصان پہنچانے والی صلاحیت ختم کر دی جاتی ہے۔
جب یہ غیر فعال (Inactive / Weak) وائرس یا بیکٹیریا ویکسین کے ذریعے جسم میں داخل کیا جاتا ہے تو جسم کا دفاعی نظام اس کے خلاف فوج (Antibodies) بنا لیتا ہے اور اسے ختم کر دیتا ہے۔
اب جب بھی فعال (Active) وائرس یا بیکٹیریا جسم میں پہنچے گا، تو پہلے سے موجود فوج یعنی اینٹی باڈیز اس جراثیم کو ختم کر کے جسم کو محفوظ رکھیں گی۔

ویکسین میں کیا ملایا جاتا ہے؟

ویکسین میں متعلقہ مرض کا غیر فعال جراثیم، معدنیات، نمکیات، اینٹی بایوٹکس اور ویکسین کو مؤثر رکھنے کے لیے کیمیکلز ملائے جاتے ہیں۔

کچھ ویکسین میں جانور اور انسانی جسم کے ٹشوز ملائے جاتے ہیں۔ (جسے انسانی صحت کے لیے مضر بتایا جا رہا ہے۔)
کچھ ویکسین میں سوئر کے جسم سے حاصل کیا جانے والا مادہ " گلیٹن " (GELATIN) ملایا جاتا ہے۔
کچھ ویکسین میں کتوں کے گردوں کے خلیات (Cells) ڈالے جاتے ہیں۔

vactruth.com/2013/10/28/7-disgusting-ingredients/

پولیو ویکسین کے (معلوم) اجزاء:

۱- گرین افریقی بندر کے گردوں سے حاصل شدہ خلیات Vero Cells

۲- حمل والی گائے کے رحم کا خون Calf Bovine Serum

۳- گائے کے بچھڑے کے خون کے اجزاء Calf Serum

۴- ویکسین کے اثر کو برقرار رکھنے کے لیے کیمیکل Phenoxyethanol

۵- جراثیم کو بے اثر رکھنے کے لیے کیمیکل Formaldehyde

۶- اینٹی بایوٹکس ,Neomycin Streptomycin اور Polymyxin B (ان کے سائیڈ افیکٹس ہیں۔)

پولیو ویکسین کے (معلوم) اجزاء

www.vaccines.procon.org

MANUFACTURER PACKAGE INSERT DATE GROWTH MEDIUMS & PROCESS INGREDIENTS VACCINE INGREDIENTS (not in order of quantity; see package insert for quantities)
Poliovirus Vaccine Inactivated (Monkey Kidney Cell)
IPOL
Sanofi Pasteur, SA
2015
Vero cells , Eagle MEM modified medium , newborn calf serum , M-199 (without calf serum)
2-phenoxyethanol , formaldehyde , neomycin, streptomycin, polymyxin B, calf bovine serum albumin

پولیو ویکسین شروع ہی سے متنازعہ رہی ہے۔

پہلی مؤثر پولیو ویکسین یہودی ڈاکٹر جو اس ایڈورڈ سالک (Jonas Edward Salk) نے ۱۹۵۲ء میں بنائی۔



جونس سالک اسرائیلی وزیراعظم ڈیوڈ بن گوریان کے ساتھ



۱۹۶۰ء (1960) میں معلوم ہوا کہ پولیو ویکسین میں جن بندروں کے گردوں کے Cells ڈالے گئے ہیں، ان میں SV-40 نامی وائرس تھا۔ یہ وائرس لوگوں کے دماغ اور ہڈیوں کے کینسر کا باعث بنا۔ کینسر کے علاوہ پولیو ویکسین دنیا بھر میں لوگوں کے معذور ہونے کا سبب بھی بنی۔ کیونکہ منہ میں پلائی جانے والی پولیو ویکسین میں زندہ پولیو وائرس موجود تھا۔

www.thevaccinereaction.org

سال ۲۰۰۰ء میں امریکہ میں پولیو قطروں پر پابندی لگا دی گئی اور صرف انجکشن سے ویکسین دی جانے لگی۔

(حیرت کی بات ہے کہ ۲۰۰۰ء کے بعد پاکستان میں پولیو قطرے سال میں ایک بار کے بجائے دو اور پھر تین، چار مرتبہ دیا جانے لگا ہے۔)



In 1998, studies were published in the medical literature warning that SV40 was being detected in human brain, bone and lung tumors in children and adults, as well as in 45 percent of sperm from healthy people.

پولیو سمیت دوسری ویکسین کے متعلق ماہرین کہتے ہیں کہ یہ بچّوں میں ذہنی پسماندگی Autism کا سبب بنتی ہیں۔ دوسری ویکسین تو بچوں جو زندگی میں ایک، دو دفعہ دی جاتی ہے، لیکن پولیو ویکسین جس مقدار اور جس "زبردستی" کے ساتھ دی جا رہی تو اللہ تعالٰی محفوظ رکھیں۔

(پاکستان کا ہر ۱۵۰واں بچہ ذہنی پسماندگی کا شکار ہے۔)

نئی نئی ادویات اور ویکسین کی سہولیات اپنی جگہ، مگر ان کے سائیڈ افیکٹس سے ذہن پر برے اثرات پڑے ہیں۔

سوالات اور خدشات:

۱- یہود و نصاریٰ دنیا بھر میں مسلمانوں کو قتل و ذلت کا نشانہ بنائے پھر رہے ہیں۔ آخر ان کی یہ مہربانی کس لیے کہ اپنے لاکھوں ڈالر خرچ کر کے ہمیں مفت پولیو ویکسین پلا رہے ہیں۔

۲- ملک بھر میں لوگ سسک اور مر رہے ہیں، مگر حکومت اور شہری انتظامیہ حرکت میں نہیں آتی ہے۔ لیکن اگر کوئی والدین بچوں کو پولیو قطرے نہیں پلاتا تو شہری انتظامیہ حرکت میں آ جاتی ہے اور "زور" دیتی ہے کہ قطرے پلوائے۔

۳- ڈاکٹر کو جب تک پوری فیس نہ ملے علاج نہیں کرتا۔ مگر اسی ڈاکٹر کو رپورٹ ملے کہ فلاں گھر کے بچوں نے پولیو ویکسین نہیں لی ہے تو اس میں "انسانیت" جاگ اٹھتی ہے اور "زور" بھرے گا کہ ویکسین پلائی جائے۔

۴- پولیو قطرے زبردستی کیوں پلائے جاتے ہیں؟

۵- پولیو ڈراپس کے لیبارٹری ٹیسٹ پر پابندی کیوں ہے؟

۶- پولیو قطرے امریکہ میں ۲۰۰۰ء میں بند کر دیے گئے، مگر مسلم ممالک میں کیوں یہ پلانے پر زور دیا جاتا رہا؟

یہ سب باتیں پولیو ویکسین کو مشکوک بناتی ہیں۔

انکشافات:

نائجیریا کے ڈاکٹر ہارونا کائیٹا (Haruna Kaita - Ahmadu Bello University, Zaria) نے ہفت روزہ کیڈونا ٹرسٹ (Kaduna Trust) کو انٹرویو میں بتایا کہ:

" ہم نے پولیو ویکسین میں کچھ ایسی اشیاء دریافت کی ہیں جو صحت کے لیے نقصان دہ ہیں اور انسان کے جنسی نظامِ تولیدی پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ "

www.lifesitenews.com/news/unicef-nigerian-polio-vaccine-contaminated-with-sterilizing-agents-scientis

پولیو ویکسین متعارف ہوئی تو امریکی یہودیوں نے اپنے بچوں کو یہ ویکسین نہیں دیا تھا۔ اسرائیل میں بھی سال ۲۰۰۹ء سے پولیو ویکسین کے خلاف آوازیں اٹھائی جا رہی ہیں۔

ڈاکٹر ایلن کینٹول Alan Cantwell نے انکشاف کیا کہ عالمی ادارہ صحت World Health Organization ٹیکوں کے ذریعے بیماریوں کا مقابلہ کرنے کے بہانے ہمارے جسم کے دفاعی نظام کو برباد کرنے پر تلا ہوا ہے۔

انسانی آبادی کو کم سے کم رکھنے کے لیے ایڈز AIDS وائرس بنایا گیا۔ یہ کوئی قدرتی بیماری نہیں، بلکہ لیبارٹری میں بنایا گیا ایک Biological Weapon ہے۔